

<p>مے نظرات غم جو ہے اس قدر آں کجا ہے کہ یوں اس قدر غم جو ہے کجا ہے کہ یوں اس قدر غم جو ہے کجا ہے کہ یوں اس قدر غم جو ہے</p>	<p>مے حقیقتاً غم جو ہے کہ یہ کیا حال مے غم جو ہے کہ یہ کیا حال مے غم جو ہے کہ یہ کیا حال مے غم جو ہے کہ یہ کیا حال</p>	<p>مے دل از دوزخ مظلوم تجا جو ہے مے دل از دوزخ مظلوم تجا جو ہے مے دل از دوزخ مظلوم تجا جو ہے مے دل از دوزخ مظلوم تجا جو ہے</p>
<p>پیادہ چلنے کا عابر کے غم زیادہ ہے اسیری اصلی بہن پیش پا نماندہ ہے</p>	<p>نور ظم حال تر از آنہ لبکا اس دم تھا مراس خبا کہ از آنے فکر بر فرم تھا</p>	<p>سی لال بہین قارمون جبک ازین غیب آرزو پہ مظلوم ہو کے مرنے میں</p>
<p>مے حقیقتاً غم جو ہے کہ یہ کیا حال مے غم جو ہے کہ یہ کیا حال مے غم جو ہے کہ یہ کیا حال مے غم جو ہے کہ یہ کیا حال</p>	<p>مے حقیقتاً غم جو ہے کہ یہ کیا حال مے غم جو ہے کہ یہ کیا حال مے غم جو ہے کہ یہ کیا حال مے غم جو ہے کہ یہ کیا حال</p>	<p>مے دل از دوزخ مظلوم تجا جو ہے مے دل از دوزخ مظلوم تجا جو ہے مے دل از دوزخ مظلوم تجا جو ہے مے دل از دوزخ مظلوم تجا جو ہے</p>
<p>بہن بکاری کہ عہدی دعا کرو بھائی جو کہہ کہ حال ہو عہدی پوچھو بھائی</p>	<p>کیا عیندوں فرزند بہ طوریک بین نہرا کے بھی متعایل بین ان تو اکتین</p>	<p>تر سے با یک دل خندا : غالب ہو یہ جانتا ہے اثر میری ان کا غالب ہو</p>
<p>مے حقیقتاً غم جو ہے کہ یہ کیا حال مے غم جو ہے کہ یہ کیا حال مے غم جو ہے کہ یہ کیا حال مے غم جو ہے کہ یہ کیا حال</p>	<p>مے حقیقتاً غم جو ہے کہ یہ کیا حال مے غم جو ہے کہ یہ کیا حال مے غم جو ہے کہ یہ کیا حال مے غم جو ہے کہ یہ کیا حال</p>	<p>مے دل از دوزخ مظلوم تجا جو ہے مے دل از دوزخ مظلوم تجا جو ہے مے دل از دوزخ مظلوم تجا جو ہے مے دل از دوزخ مظلوم تجا جو ہے</p>
<p>شان ظلم می ہو رہے وہیر شک ہی کو ہمارے سے کین مظلومیت ہی جنگ ہی کو</p>	<p>مے حقیقتاً غم جو ہے کہ یہ کیا حال مے غم جو ہے کہ یہ کیا حال مے غم جو ہے کہ یہ کیا حال مے غم جو ہے کہ یہ کیا حال</p>	<p>مے دل از دوزخ مظلوم تجا جو ہے مے دل از دوزخ مظلوم تجا جو ہے مے دل از دوزخ مظلوم تجا جو ہے مے دل از دوزخ مظلوم تجا جو ہے</p>

<p>نہی ہے نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں</p>	<p>نہی ہے نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں</p>	<p>نہی ہے نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں</p>
<p>ہمارے سر سے بنیں اب یہ جگ لگتی ہے کہ روئے جلالہاں شب سے ہاتھ لگتی ہے</p>	<p>یہ لوگ ایک پہ سو ملے لوٹ بڑے ہیں بنیں اکیلے یہ روؤں کی طرح لڑتے ہیں</p>	<p>بچا کے ساتھ نہ جو پانی کو لگے سجاد کمال نفع ہو مجبور ہو گئے سجاد</p>
<p>نہی ہے نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں</p>	<p>نہی ہے نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں</p>	<p>نہی ہے نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں</p>
<p>اُدھر ہو فوج بہت کم ہمارا لشکر ہو گر ایک ایک سے اسد مرثیہ تو بہتر ہو</p>	<p>خیر تو کہہ کہہ آیا ہی ہوش اسے شش سے فرد کہنا ہو کہہ جا بد تعب کش سے</p>	<p>سنا رہی ہیں یہ اکثر زبان حضرت سے کہ کام ابھی بنیں سجاد کو شہادت سے</p>
<p>نہی ہے نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں</p>	<p>نہی ہے نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں</p>	<p>نہی ہے نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں نہ کھلیں</p>
<p>تم کہیں دکھانا ایجان کچھ جہاں کرو کرو جبارہ حق بین اور قتال کرو</p>	<p>ایمان طلبا اب ہر یون کلو اس قدر بیٹیا پیر کو اتنے دہ پھر باہر پیر کو بیٹیا</p>	<p>بنیں غلام شہادت پہ بانہ رضا ہو کہ اداسی ہو ملکیت بہا نہ رضا ہو کہ</p>

<p>۱۲۱ واقع ہو کر اس میں ہرگز نہ نظر نہ ہو اور صاف سے باطن کی خوب صلاح کے لئے یہ لکیر ہے کہ اس کی ہر طرف سے نور کی کرنیں نکل رہی ہیں اور اس کی ہر طرف سے نور کی کرنیں نکل رہی ہیں اور</p>	<p>۱۲۲ یہ لکیر ہے جو موت کے بعد ہر ایک کو لے جاتی ہے اور اس کی ہر طرف سے نور کی کرنیں نکل رہی ہیں اور اس کی ہر طرف سے نور کی کرنیں نکل رہی ہیں اور</p>	<p>۱۲۳ یہ لکیر ہے جو ہر انسان کو لے جاتی ہے اور اس کی ہر طرف سے نور کی کرنیں نکل رہی ہیں اور اس کی ہر طرف سے نور کی کرنیں نکل رہی ہیں اور</p>
<p>حقیقتاً ہی یہ سامانِ رن کے جانے کا سلاحِ صبر ہے جو دردِ عالم اٹھانے کا</p>	<p>میں جہاں ہوں کہیں ہوں علمِ محاسبے میں سینوں میں عدیلِ تمہارا کوئی زمانے میں</p>	<p>ہوئی ہو جانے ابنِ نبول میں داخل خاڑ کر دیا اک رسول میں داخل</p>
<p>۱۲۴ کیا یہ لکیر ہے جو ہر انسان کو لے جاتی ہے اور اس کی ہر طرف سے نور کی کرنیں نکل رہی ہیں اور اس کی ہر طرف سے نور کی کرنیں نکل رہی ہیں اور</p>	<p>۱۲۵ حقیقتاً ہی یہ لکیر ہے جو ہر انسان کو لے جاتی ہے اور اس کی ہر طرف سے نور کی کرنیں نکل رہی ہیں اور اس کی ہر طرف سے نور کی کرنیں نکل رہی ہیں اور</p>	<p>۱۲۶ یہ لکیر ہے جو ہر انسان کو لے جاتی ہے اور اس کی ہر طرف سے نور کی کرنیں نکل رہی ہیں اور اس کی ہر طرف سے نور کی کرنیں نکل رہی ہیں اور</p>
<p>اگر وہ سامانِ ہوا پر جان رکھنے کا پیر کہ ہے کچھ تو کھلانے چاؤ کھانے کا</p>	<p>یہ ہم صورتِ خور و زور جس انجام ہے خدا کے حکم سے باقرامِ عظیم ہے</p>	<p>ساقی کو بہر وقت شدتِ علم میں یہ چاہا نہ نہ روئی میرے سامنے</p>
<p>۱۲۷ یہ لکیر ہے جو ہر انسان کو لے جاتی ہے اور اس کی ہر طرف سے نور کی کرنیں نکل رہی ہیں اور اس کی ہر طرف سے نور کی کرنیں نکل رہی ہیں اور</p>	<p>۱۲۸ یہ لکیر ہے جو ہر انسان کو لے جاتی ہے اور اس کی ہر طرف سے نور کی کرنیں نکل رہی ہیں اور اس کی ہر طرف سے نور کی کرنیں نکل رہی ہیں اور</p>	<p>۱۲۹ یہ لکیر ہے جو ہر انسان کو لے جاتی ہے اور اس کی ہر طرف سے نور کی کرنیں نکل رہی ہیں اور اس کی ہر طرف سے نور کی کرنیں نکل رہی ہیں اور</p>
<p>اگرچہ جیسے ہو لیکن نہ راہ کو نزلو جو کہ میں آتا ہوں دلبر سے زخم کو</p>	<p>پیشانیِ شاہِ نجف تمہارا ہے نطف ہو تمہو سے نطف تمہارا ہے</p>	<p>ہام جب وہ ہو یہ کام چھوٹا و عبا کا اپنی کفن اسکو دیکھو چھوٹا و</p>

<p>۱۷۱ ہرگز نہ تھیں زمانہ تیرے کیسے چھوڑے نہ تیرے میری رشتہ کا ہواست باک تو اگر کوئی قصہ کیا جو تیری شہادی ہو چھوڑا گیا ہوا</p>	<p>۱۷۲ بات نہ کہہ کر معلوم از سر کہہ لاسکے میں نے تجھے میرا سنا کر ایسے تو شیون کو تو جانتا جا بار خیال اسکا کر کر کو تو چھوڑ گیا</p>	<p>۱۷۳ ہرگز نہ تھیں زمانہ تیرے کیسے چھوڑے نہ تیرے میری رشتہ کا ہواست باک تو اگر کوئی قصہ کیا جو تیری شہادی ہو چھوڑا گیا ہوا</p>
<p>۱۷۲ جو میری قبر پر ہر ہاتھ چین خوش آویزا کوئی دمن میں نہ اہل حرم سے جلد لگا</p>	<p>۱۷۳ ہرگز نہ تھیں زمانہ تیرے کیسے چھوڑے نہ تیرے میری رشتہ کا ہواست باک تو اگر کوئی قصہ کیا جو تیری شہادی ہو چھوڑا گیا ہوا</p>	<p>۱۷۴ بہت سے عباد خدا جسے ہر حال زہے میری کہ ہزار دن پر ہر حال</p>
<p>۱۷۴ ہرگز نہ تھیں زمانہ تیرے کیسے چھوڑے نہ تیرے میری رشتہ کا ہواست باک تو اگر کوئی قصہ کیا جو تیری شہادی ہو چھوڑا گیا ہوا</p>	<p>۱۷۵ ہرگز نہ تھیں زمانہ تیرے کیسے چھوڑے نہ تیرے میری رشتہ کا ہواست باک تو اگر کوئی قصہ کیا جو تیری شہادی ہو چھوڑا گیا ہوا</p>	<p>۱۷۵ ہرگز نہ تھیں زمانہ تیرے کیسے چھوڑے نہ تیرے میری رشتہ کا ہواست باک تو اگر کوئی قصہ کیا جو تیری شہادی ہو چھوڑا گیا ہوا</p>
<p>۱۷۵ کوئی تو پتھر کوئی ہو بول کی ہے جہان میں یہاں خدا رسول کی ہے</p>	<p>۱۷۶ کمال سیر کھینچو لگا پھیر ہو حضرت کہ اتنی اپنی تمناوت میں درو حضرت</p>	<p>۱۷۶ ابھن نہ مانتے تھے جبے دار کرتے تھے جو بھاننا تھا نہ اسکو فخر کرتے تھے</p>
<p>۱۷۶ ہرگز نہ تھیں زمانہ تیرے کیسے چھوڑے نہ تیرے میری رشتہ کا ہواست باک تو اگر کوئی قصہ کیا جو تیری شہادی ہو چھوڑا گیا ہوا</p>	<p>۱۷۷ ہرگز نہ تھیں زمانہ تیرے کیسے چھوڑے نہ تیرے میری رشتہ کا ہواست باک تو اگر کوئی قصہ کیا جو تیری شہادی ہو چھوڑا گیا ہوا</p>	<p>۱۷۷ ہرگز نہ تھیں زمانہ تیرے کیسے چھوڑے نہ تیرے میری رشتہ کا ہواست باک تو اگر کوئی قصہ کیا جو تیری شہادی ہو چھوڑا گیا ہوا</p>
<p>۱۷۷ ہرگز نہ تھیں زمانہ تیرے کیسے چھوڑے نہ تیرے میری رشتہ کا ہواست باک تو اگر کوئی قصہ کیا جو تیری شہادی ہو چھوڑا گیا ہوا</p>	<p>۱۷۸ ہرگز نہ تھیں زمانہ تیرے کیسے چھوڑے نہ تیرے میری رشتہ کا ہواست باک تو اگر کوئی قصہ کیا جو تیری شہادی ہو چھوڑا گیا ہوا</p>	<p>۱۷۸ ہرگز نہ تھیں زمانہ تیرے کیسے چھوڑے نہ تیرے میری رشتہ کا ہواست باک تو اگر کوئی قصہ کیا جو تیری شہادی ہو چھوڑا گیا ہوا</p>

<p>۵۴۳</p> <p>سوانچہ سر کے تو کھینے کا نہیں ہلا</p> <p>خدا کی راہ میں زینب کا سر کھلا تو</p>	<p>۵۴۳</p> <p>بھی نہیں باو میں جو ہو کلام</p> <p>عقل ہو کر جو بھولن باو خواہ امام</p> <p>پتھر کے گنے کے گری زینب جو ہنہ نام</p> <p>سر کا سر پان تھا جیکو اواد نہیں نام</p>	<p>۵۴۳</p> <p>تکے شانہ کر لی نہیں تھی</p> <p>ننگا تو ہو موٹا لگا گیا سیر</p> <p>بسان موٹے بلخ ان کو کھینے کا</p> <p>اسرا ل ہوئے غم نام خرم خرم</p>
<p>۵۴۴</p> <p>پا دروی ہون اب اس دم کو میں اپلا</p> <p>کہ میری بھابی کی چھینکے میرے لگا ردا</p>	<p>۵۴۴</p> <p>بیت پکار کے رو دو گئی پاس بکسا</p> <p>گناؤں کا ہوا سا جو ادب کسا</p>	<p>۵۴۴</p> <p>سوری صفت کین جو کھالی ہو تی تھی</p> <p>دنیام نہیب دہا لی دست تھی</p>
<p>۵۴۵</p> <p>صدا بتول کی آئی میں شبے جون ہن</p> <p>ہو کو اپنی چھپا لوگی اپنے دامن میں</p>	<p>۵۴۵</p> <p>پو کھینے گئی سر نہ دو پو کھینے</p> <p>پو کھینے گئی سر نہ دو پو کھینے</p> <p>پو کھینے گئی سر نہ دو پو کھینے</p> <p>پو کھینے گئی سر نہ دو پو کھینے</p>	<p>۵۴۵</p> <p>پکارا نہ کو کور کر کے میرا</p> <p>تھوڑے سا لی کھوچ کر کے میرا</p> <p>خدا رسول کا درد واسطہ ہونے غینا</p>
<p>۵۴۶</p> <p>چھین کر لی تھی ڈوڑھی پہ خاطر شہ</p> <p>کر یا لوٹنے کچھ کو تو ذرا لے لے لے</p>	<p>۵۴۶</p> <p>کے ہم جو کہ پوینے رسا جکینے کو</p> <p>اشارہ کرتے ہمیں ڈوڑھی اور نہ کو</p>	<p>۵۴۶</p> <p>تیرھی تہا کو طعون انکے پاس کرین</p> <p>مل کی پٹی ہو خا ہر تہا را پاس کرین</p>
<p>۵۴۷</p> <p>کہ اسباب سعیت کو اس طرح کو ہم</p> <p>بیان کی اسے نہیں باب بجا کو دیکھ</p>	<p>۵۴۷</p> <p>تھا تو تھی کتا تھا تھی کتا</p> <p>تھا تو تھی کتا تھا تھی کتا</p> <p>تھا تو تھی کتا تھا تھی کتا</p> <p>تھا تو تھی کتا تھا تھی کتا</p>	<p>۵۴۷</p> <p>کہ وہ نہیں شانہ نہ لے لے لے لے</p> <p>کہ وہ نہیں شانہ نہ لے لے لے لے</p> <p>کہ وہ نہیں شانہ نہ لے لے لے لے</p> <p>کہ وہ نہیں شانہ نہ لے لے لے لے</p>
<p>۵۴۸</p> <p>ہمیں یہ غرض تھی بھلاؤ خدا کر دے</p> <p>شباب بن سے سب کچھ او اور دے</p>	<p>۵۴۸</p> <p>روا کو ہر لگا یا نہ شہرا علم کے</p> <p>برہنہ نہ کیا پہلے سے آپکے علم نے</p>	<p>۵۴۸</p> <p>ملا سیکے جو بنگاہ میں مری بھالی</p> <p>اوتھم بہ جان لودہ بین جیتے ہی بھالی</p>